5481 - کیا پائلٹ بننے کے لیے داڑھی منڈوا دے ؟

سوال

میں پائلٹ بننا چاہتا ہوں، اور تقریبا میری ابتدائی ٹریننگ ہو لیکن مجھے بڑی مشکل سے دوچار ہوں، اس سلسلہ میں میری خواہش ہے کہ شیخ ابن عثیمین یا شیخ ابن باز رحمہما اللہ کی رائے معلوم کر لوں.
پائلٹ جو آکسیجن ماسك استعمال کرتا ہے اس کے صحیح فٹ ہونے کے لیے چہرے کے بال نہیں ہونے چاہییں، پائلٹ کے لیے ممکن نہیں کہ وہ ان حالات میں آکسیجن یا بخار یا دھواں دور کر سکے جن میں ماسك استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے " NBSP ".
میں نے سعودی ائرلائن وغیرہ کے ذریعہ کئی بار سفر کیا ہے، اور دوسری اسلامی ممالك کی ائر لائنوں کے ذریعہ بھی لیکن کوئی بھی پائلٹ داڑھی والا نہ تھا، بلکہ کسی بھی پائلٹ کی چھوٹی سی بھی داڑھی نہ تھی.
پائلٹوں کے لیے داڑھی کے متعلق علماء کرام کی رائے کیا ہے، کیونکہ اگر غیر مسلم ہی ہوائی جہاز اڑائیں تو کیا ہم اس وجہ سے ان پر کفار کا اطلاق کر سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی منڈوانا جائز نہیں، اور نہ ہی داڑھی کا کوئی بال کٹوانا جائز ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" داڑھی کو زیادہ کرو "

اورایك روایت میں ہے:

" داڑھی کو بڑھاؤ اور لٹکاؤ "

اس کے علاوہ بھی کئی ایك احادیث آئی ہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1189) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور پھر داڑھی والے پائلٹ بھی موجود ہیں، اور نہ ہی ہوائی جہاز اڑانے میں داڑھی مانع ہے، چاہے مسافر ہوائی جہاز ہوں، یا لڑاکا طیارے ہوں، ان کے لیے داڑھی مانع نہیں.

اور آپ یہ علم میں رکھیں کہ انسان جس عمل پر مرتا ہے اور جس شکل میں اسے موت آئے تو وہ اسی شکل اور عمل پر میدان محشر میں اپنی قبر سے اٹھےگا، ان شاء اللہ جب آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام اور مومنوں کے ساتھ اٹھائے جائیں تو کیا آپ کو یہ پسند ہے کہ آپ داڑھی منڈے اٹھائیں جائیں اور ان سب کی داڑھیاں ہوں.

اللہ تعالی آپ کو اپنی پسند کے اور اپنی رضا و خوشنودی کے عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .